



سوال

(249) تقسیم وراثت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

چچہ وطنی سے محمد غفران لکھتے ہیں۔ کہ ایک عورت فوت ہوئی ہے۔ پسماندگان میں دو لڑکے اور چار لڑکیاں موجود ہیں۔ اس عورت نے کچھ رقم اپنے داماد کے پاس رکھی تھی۔ اب ایک لڑکا اور دو لڑکیاں رضامند ہیں۔ کہ اس رقم کو کسی مسجد یا مدرسے میں صرف کر دیا جائے۔ جب کہ دوسرے لڑکے اور لڑکیوں کو اس رقم کا علم نہیں ہے۔ اس رقم کے متعلق شرعی حکم کیا ہے؟ نیز ایک لڑکے کے پاس اس سے بھی زیادہ باپ کی رقم موجود ہے اور باپ فوت ہو چکا ہے۔ لڑکا باپ کی رقم کسی کو دینے کے لئے تیار نہیں، مذکورہ وارثوں کے علاوہ ایک پدری بھائی بھی موجود ہے۔ اس رقم کے متعلق شریعت کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ مرنے کے بعد انسان جو کچھ اپنے پیچھے چھوڑتا ہے اس کے حقدار شرعی وراثہ ہوتے ہیں کسی دوسرے کو اس میں تصرف کرنے کا حق نہیں ہے اگر شرعی وراثہ برضا و رغبت میت کی طرف سے صدقہ و خیرات کرنے پر آمادہ ہوں تو اسے خیراتی کاموں پر خرچ کیا جاسکتا ہے۔ ان کی مرضی کے بغیر میت کی متروکہ جائیداد کو کسی اور مقام پر خرچ نہیں کیا جاسکتا صورت مستولہ میں جو رقم داماد کے پاس پڑی ہے۔ اس کے آٹھ حصے لے لیے جائیں دو حصے فی لڑکا اور ایک حصہ فی لڑکی کے حساب سے اسے تقسیم کر دیا جائے۔ داماد کو چاہیے کہ جن وراثہ کو اس رقم کا علم نہیں ہے انہیں اس کی اطلاع دے بلکہ ان کا حق ان کے حوالہ کر دے اگر وہ اپنی مرضی سے صدقہ و خیرات کرنا چاہیں تو ایسا کیا جاسکتا ہے۔ لیکن ان کی مرضی کے بغیر تمام رقم صدقہ کرنا درست نہیں ہے صرف ایک لڑکے اور لڑکی کا حصہ صدقہ کیا جائے جو اس کے صدقہ کرنے پر راضی ہیں۔ باقی رقم وراثہ کو واپس کر دی جائے۔ سوال کی دوسری صورت کہ لڑکے کے پاس بھی باپ کی رقم موجود ہے۔ اس کا پدری بھائی بھی زندہ ہے اس میں پدری بھائی بھی شریک ہے لہذا باپ کی رقم کے دس حصے لے لے جائیں دو حصے تینوں لڑکوں کو اور ایک ایک حصہ لڑکی کو دے دیا جائے جس لڑکے کے پاس باپ کی رقم موجود ہے اسے چاہیے کہ وہ اپنا حصہ رکھ کر باقی رقم دوسرے بہن بھائیوں کے حوالے کر دے ساری رقم پر قبضہ جمائے رکھنا حرام اور ناجائز ہے حقوق العباد کے معاملہ میں انسان کو خاص احتیاط کرنا چاہیے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 281